لاہور الیکٹرک سپلائی کمپنی لمیٹڈ

چھٹا ایس ٹی جی منصوبہ

ماحولیاتی و سماجی تخمینہ سازی

تعارف:

لاہور الیکٹرک سپلائی کمپنی لمیٹڈ (لیسکو) ایک پبلک لمیٹڈ کمپنی ہے جو بجلی کی تقسیم کیلئے ذمہ دار ہے۔لیسکو نے اپنے اختیاراتی علاقے میں بجلی کی ترسیل، تقسیم اور پھیلاؤ کیلئے ایک پانچ سالہ منصوبہ تیار کیا ہے۔ یہ منصوبہ مالی سال 06-2005 سے شروع ہو کر 10-2009 تک پایہ تکمیل کو پہنچے گا۔ یہ منصوبہ پنجاب کے اضلاع لاہور، شیخوپورہ، قصور، ننکانہ صاحب اور اوکاڑہ میں نافذ ہوگا، چھٹے ایس ٹی جی منصوبے کے ایک حصے میں ضلع لاہور میں پانچ 132 کے وی گرڈ سٹیشن میں مزید گنجائش اور پانچ گرڈ سٹیشنوں میں بہتری لانا ہے۔اس منصوبے کے کچھ کام عالمی بینک کی مالی معاونت سے مکمل کیئے جائیں گے جن کی تکمیل کیلئے بینک کے قوانین اور ھدایات کو اپنانا ہے۔ لیسکو نے اس منصوبے کی ماحولیاتی اور سماجی تخمینہ سازی کیلئے برقاب اور ڈیلیپمنٹ اینڈ مینجمنٹ کنسلٹینٹ کی مشترکہ خدمات حاصل کی ہیں۔

منصوبے کے مجموعی مقاصد:

اس منصوبے کے مجموعی مقاصد میں بجلی کے ترسیل کے نظام میں اعلیٰ کارکردگی، یقینی حالت اور کوالٹی میں بہتری لانا ہے۔ان مقاصد کی تکمیل کیلئے فنی اور تجارتی نقصانات میں خاطر خواہ کمی، بجلی کی مسلسل فراہمی اور بہتر وولٹیج کی برقراری شامل ہیں۔اس منصوبے کی وجہ سے برقی نظام میں اصلاحات، مالی منصوبہ بندی اور فنی بہتری کیلئے مدد مل سکے گی۔تخمینہ سازی (Evaluation) عالمی بینک کے ماحولیاتی اور سماجی تخمینہ سازی کے طریقہ کار اور ہدایات کے مطابق کی گئی ہے۔

پالیسی، قانونی اور انتظامی لائحہ عمل:

حکومت پاکستان نے ماحولیاتی پالیسی 2005 جاری کی ہے۔

پاکستان تحفظ ماحول کونسل ملک کا اعلیٰ ترین پالیسی ساز ادارہ ہے۔

پاکستان تحفظ ماحول ایکٹ 1997 کے تحت متعلقہ تحفظ ماحول ایجنسی سے ماحولیاتی و سماجی تخمینہ سازی کی منظوری لینا لازم ہے۔مزید ترقیاتی منصوبوں کیلئے مالیاتی فراہمی کے اداروں کے قوانین اور ہدایات پر بھی عمل کرنا ہے۔

منصوبے کے علاقے میں ماحولیاتی پس منظر:

منصوبے کا علاقہ قریباً ہموار ہے۔ اس کی مٹی کو بنانے میں دریائی عوامل کا عمل دخل ہے۔ زمین کی طاقت برداشت کی خاصیت کافی ہے جس کی وجہ سے محفوظ بنیادوں کو ڈیزائن کیا جاسکتا ہے۔ اس علاقے میں زلزلوں سے زیادہ خطرہ نہیں ہے۔ موسمی حالات نیم مرطوب اور گرم ہیں جن کی بنا پر بجلی کے نظام پر بُرا اثر نہیں پڑتا ہے۔

نکاسی آب کا رُخ دریائے راوی کی طرف ہے۔

مجوزہ عنائت پورہ اور ڈی ایچ اے (DHA) کے گرڈ سٹیشنوں کے قریب سے گزرتی ہے۔ عام طور پر زیرِ زمین پانی میٹھا ہے لیکن کچھ علاقوں میں پانی نمکین ہے۔ چونکہ علاقہ گنجان آباد ہے اس لیے جنگلات اور جنگلی حیات ناپید ہیں۔ منصوبے سے متاثرہ افراد کی تعداد صرف 22 ہے۔ متاثرہ افراد کے ذرائع، ذرائع کے نقصان، آمدنی اور زیرِ کفالت لوگوں جیسے مسائل کا شمار کیا گیا۔ ٹرانسمشن لائن اور گرڈ سٹیشن کے علاقوں میں کل 319 گھروں میں 15 فیصد گھروں کے نمونوں کا انتخاب کیا گیا۔ اس طرح ان گھروں کی تعداد صرف 49 تھی۔ اس سروے کا مقصد ان کی بجلی کی ضروریات، آمدنی اور اخراجات کے طریقہ کار اور اثرات کا مطالعہ کرنا تھا۔ ایک گھریلو یونٹ کی آمدنی قریباً 2,147/ روپے ہے۔ اوسطاً خرچ آمدنی کا 64% حصہ ہے۔

اس سروے سے معلوم ہوا کہ تمام آبادی سرکاری غربت حد یعنی 879 روپے ماہانہ کی آمدنی سے زیادہ کما رہے ہیں۔

ماحولیاتی تخمینہ سازی:

عالمی بینک کی ہدایات کے مطابق ابتدائی ماحولیاتی جائزہ لیا گیا۔ منصوبہ کیٹگری بی میں شامل ہے جس کیلئے محدود ماحولیاتی اور سماجی تخمینہ سازی کی ضرورت ہے۔ مقامی لوگوں اور شراکت کاروں کی رائے کیلئے اُن سے عمومی اور مخصوص گروپوں سے مذاکرات کیے گئے۔ 102 مردوں اور 72 عورتوں سے مشورہ کیا گیا۔ لوگوں نے مشورہ دیا کہ ٹرانسمیشن لائن لوگوں کے گھروں کے اوپر سے نہ گذاری جائے، منصوبوں کے مختلف مراحل کے دوران مقامی لوگوں کو ترجیحی بنیادوں پر روزگار مہیا کیا جائے۔ انہوں نے وولٹیج کو بہتر بنانے کی ضرورت پر زور دیا کیونکہ بار بار برقی رو میں تعطل اور کمی بیشی سے گھر میں بجلی سے چلنے والی اشیاء جل جاتی ہیں۔ اس لیے گرڈ سٹیشنوں اور ٹرانسمیشن لائن کے نظام میں بہتری وقت کی اہم ضرورت ہے۔

بڑے منفی اثرات:

منصوبے سے تین بڑے منفی اثرات پیدا ہو سکتے ہیں۔ پہلا 42 کنال کمرشل رقبے کا حصول، دوسرا 63 پھل دار درختوں کی کٹائی اور تیسرا ٹریفک کے نظام میں خلل واقع ہونا ہے۔

اہم مثبت اثرات:

قدیم علاقوں میں بجلی کے نظام میں بہتری، نئے علاقوں میں بجلی کے کونکشن کی فراہمی اور بجلی کی یقینی فراہمی، بجلی کے تعطل کو دور کرنا اور مقامی لوگوں کو روزگار فراہم کرنا اہم مثبت پہلو ہیں۔

منفی اثرات کو کم کرنے کے طریقے:

منصوبے سے پیدا شدہ منفی اثرات کو کم کرنے کیلئے درج ذیل طریقے ہیں

متاثرہ افراد کو زمینی نقصان اور کھڑی فصلوں اور درختوں کے بدلے میں مارکیٹ نرخوں کے مطابق مالی امداد فراہم کرنا

تعمیری کاروائیوں کے دوران شور کم کرنے کے لئے گاڑیوں کے سائلنسر کی مرمت اور کانوں کی حفاظت کیلئے ائرمف مہیا کرنا۔

مٹی اور گرد کو روکنے کیلئے کام کی جگہ پر دن میں دو تین مرتبہ پانی کا چھڑکاؤ کرنا اور گاڑیوں کی رفتار کو مناسب سطح پر لانا

کام کے دوران (خصوصاً تار کے کھچاؤ) ٹریفک نظام کو بہتر انداز میں قائم رکھنا تا کہ کوئی رکاوٹ نہ پیدا ہو۔

ماحولیاتی انتظام اور مونیٹرنگ کی منصوبہ بندی (EMMP) کو موثر طور پر لاگو کرنا۔

اوپر دیئے ہوئے کاموں کے علاوہ گندے نالوں کی صفائی، گندے نالوں کے کناروں کے ساتھ درخت لگانا محتاط گاڑی چلانا، زیادہ بھیڑ کے اوقات میں گاڑیوں کا کم استعمال، بھاری مشینری کی رات کے دوران نقل و حرکت اور تیل اور متعلقہ اشیاء کے مناسب استعمال وغیرہ شامل ہیں۔

دوبارہ بحالی کے منصوبہ کا لائحہ عمل RESETTLENMENT POLICY FRAMEWORK(RFP)

دوبارہ بحالی کا لائحہ عمل (RFP) منصوبہ کے منفی سماجی اثرات کو کم سے کم کرنے کے لیئے ایک بنیاد فراہم کرتا ہے۔ اس پالیسی لائحہ عمل کو عالمی بینک کی آپریشن پالیسی 4-12 کے مطابق بنایا گیا ہے۔ بینک کی اس پالیسی کے تحت ایسے تمام متاثرہ افراد جن کے پاس قانونی دستاویزات ہوں یا نہ ہوں ان کو ان کے نقصان کا معاوضہ دیا جاتا ہے۔ بشرطیکہ وہ تمام لوگ ایک مقررہ تاریخ جسکا تعین قرض لینے والے ملک اور عالمی بینک کے درمیان کیا جاتا ہے اس سے پہلے وہ منصوبہ سے متاثرہ جگہ پر رہائش پذیر ہوں یا کاروبار کر رہے ہوں۔ چنانچہ دوبارہ بحالی کا لائحہ عمل اس زمین کو جسکی منصوبہ کیلئے ضرورت ہے کو حاصل کرنے اور متاثرہ افراد کے نقصانات کے ازالے کیلئے مکمل بنیاد فراہم کرتا ہے۔

منصوبہ کیلئے زمین اور افراد کی تفصیل نیچے جدول میں دی گئی ہے۔

جدول 1۔ نقصان اور متاثرہ افراد کی تفصیل

نمبر شمار	نقصان کی تفصیل	مقام	متاثرہ افراد کی تعداد	متاثرہ افراد کی کیٹگری
1	زمین کا حصول (41.65 کنال)	مومن پورہ گرڈ سٹیشن	15	مالک زمین
2	زمین کا حصول (0.05 کنال)	عنائت پورہ گرڈ سٹیشن پر پول لگانا	1	مالک زمین
3	کھڑی فصل کا نقصان (24 کنال)	عنائت پورہ گرڈ سٹیشن کی ٹرانسمشن لائن کا روٹ	4	مالک زمین
4	63 پھل دار درختوں کا کاٹنا	عنائت پورہ گرڈ سٹیشن کی ٹرانسمشن لائن کا روٹ	1	مالک زمین
5	کاروبار کا عارضی بند ہونا	بر کی گرڈ سٹیشن کی ٹرانسمشن لائن کا روٹ	3	ناجائز قابض

ماحولیاتی انتظام اور مونیٹرنگ کی منصوبہ بندی (ENVIRONMENTAL MANAGEMENT AND MONTORING PLAN)

اس منصوبہ میں منفی اثرات کو کم کرنے کے طریقے، مانیٹرنگ کا طریقہ کار، ٹریننگ کا شیڈول وغیرہ شامل ہیں۔ یہ پلان منصوبے کے تمام مراحل یعنی ڈیزائن، تعمیر اور اپریشن پر محیط ہے۔ یہ منصوبہ پراجیکٹ کے Contract میں شامل ہوگا اور لیسکو اسے پایۂ تکمیل تک پہنچانے کا ذمہ دار ہے۔

ماحولیاتی وسماجی کاروائیوں کا مالی اندازہ:

مثبت اور منفی ماحولیاتی وسماجی کاروائیوں پر اٹھنے والے اخراجات کا اندازہ قریباً 343 ملین روپے ہے۔

ماحولیاتی اور سماجی مطالعے (ESA) کے نتائج:

ماحولیاتی پہلو:

تعمیر کے دوران گاڑیوں اور مشینری سے گرد وغبار، دھویں اور شور کا پیدا ہونا ہے۔ اسی طرح تعمیراتی کچرے اور فضلے اور مائع مادوں سے زمین اور پانی کا آلودہ ہونا ہے۔ تار کی کھینچاؤ کے دوران خصوصاً سگیاں گرڈ سٹیشن پر ٹریفک کے نظام کا درھم برہم ہونا شامل ہے۔

اپریشن کے دوران راستے (ROW) میں تجاوزات کا ہٹانا، ٹرانسفارمر تیل کا بہہ جانا، ٹرانسفارمر سے شور پیدا ہونا اور کچرے کا بندوبست جیسے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ ان کے اثرات مستقل نہیں ہیں اور EMMP میں ان میں کمی لانے کے طریقوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

مثبت پہلو:

بجلی کی کوالٹی اور ترسیل کے نظام میں نمایاں بہتری آئے گی

وولٹیج کے قائم رکھنے میں مثبت پیش رفت ہوگی

موجودہ لوڈ شیڈنگ میں کمی واقع ہوگی

ماحول، زمینی اور آبی حیات کے ذرائع کا کم سے کم نقصان ہوگا

سماجی ومعاشی پہلو:

منصوبے سے صرف 22 اشخاص متاثر ہوں گے

نجی ملکیت کی 42 کنال زمین خریدی جائے گی

تعمیر کے دوران 13 ایکٹرز مین پر چارے کی فصل کا عارضی نقصان ہوگا

پرائیویٹ لوگوں کے 63 پھل دار اور 38 غیر پھل دار درخت کاٹے جائیں گے

حکومتی زمین سے 133 درختوں کی کٹائی ہوگی

برکی گرڈ سٹیشن کی ٹرانسمیشن لائن کے راستے میں 3 افراد کی آمدنی میں عارضی تعطل آئے گا

سفارشارت:

ماحولیاتی پہلو:

لیسکو ایک ذمہ دار کارپوریٹ ادارہ ہے۔اس لیے اس کو ترجیحی بنیادوں پر صحت، حفاظت اور ماحولیاتی پالیسی(HSE POLICY) اور کوالٹی پالیسی اور سماجی پالیسی بنانی چاہیے۔

عوام میں اپنا تشخص بہتر بنانے کیلئے اس کو بین الاقوامی معیارات کے حوالے سے کوالٹی، ماحول اور سماجی سرٹیفکیشن حاصل کرنی چاہیے۔ لیسکو کو ماحولیاتی اور سماجی استعداد بڑھانے کیلئے فوراً اینوائرمینٹل اور سوشل سیل (LESC) کا قیام عمل میں لایا جائے اور مطلوبہ سٹاف اور سامان مہیا کیا جائے۔

سماجی ومعاشی پہلو:

RPF کے مطابق متاثرہ لوگوں کے نقصانات کی تلافی کی جائے۔ پرائیویٹ لوگوں سے باہمی طے شدہ نرخوں پر زمین کی خریداری کی جائے۔ کٹے ہوئے درختوں کے بدلے میں مناسب شجر کاری کی جائے